

بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا

سے کہ وہ (زبان سے) ایمان لائے پھر (دل سے) کافر رہے تو اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی سو وہ

يَفْقَهُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْهُمْ تَعَجَّبْتَ أَجْسَامُهُمْ ط وَإِنْ

(کچھ) نہیں سمجھتے ۝ (اے بندے!) جب تو انہیں دیکھے تو اُن کے جسم (اور قد و قامت) تجھے بھلے معلوم ہوں، اور اگر وہ باتیں

يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ ط كَانَتْهُمْ حُشْبٌ مِّنْ سَدَّةٍ ط

کریں تو اُن کی گفتگو تو غور سے سنے (یعنی تجھے معقول دکھائی دیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ) وہ لوگ گویا دیوار کے سہارے

يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ط هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ط

کھڑی کی ہوئی لکڑیاں ہیں وہ ہر اونچی آواز کو اپنے اوپر (بلا اور آفت) سمجھتے ہیں، وہی (منافق تمہارے) دشمن ہیں سو اُن سے

قَاتِلْهُمْ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا

بجٹے رہو، اللہ انہیں غارت کرے وہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ۝ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول اللہ (ﷺ) تمہارے لئے

يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ

مغفرت طلب فرمائیں تو یہ (منافق گستاخی سے) اپنے سر جھٹک کر پھیر لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے

يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ

(آپ کی خدمت میں آنے سے) گریز کرتے ہیں ۝ ان (بدبخت گستاخان رسول ﷺ) کے حق میں برابر ہے کہ آپ اُن کیلئے

لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ط لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ

استغفار کریں یا آپ ان کیلئے استغفار نہ کریں، اللہ ان کو (تو) ہرگز نہیں بخشے گا (کیونکہ یہ آپ پر طعنہ زنی کر نیوالے اور آپ سے بے رخی

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا

اور تکبر کرنے والے لوگ ہیں)۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا ۝ (اے حبیبِ مکرم!) یہی وہ لوگ ہیں جو (آپ سے

تُتَفَقَّأْ عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُّوا ط وَاللَّهُ

تفغض و عناد کی بنا پر) یہ (بھی) کہتے ہیں کہ جو (درویش اور فقراء) رسول اللہ (ﷺ) کی خدمت میں رہتے ہیں اُن پر خرچ مت کرو